فضائلِ رمضان المبارک:

سال کے تمام مہینوں میں رمضان المبارک سب سے زیادہ فضیلت و اہمیت کا حامل ہے۔ اس کی توصیف وفضائل کا ذکر جہاں پر قرآن حکیم جیسی لاریب کتاب میں ہے تو دوسری جانب لسان وحی حضرت ختمی مرتبت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوران کی عترت طاہرہ علیھم السلام کے فرامین اس مہینے کی فضیلت، اہمیت اور برکات واحکام سے پُرنظر آتے ہیں۔ روایات کے مطابق رسول پاکؐ نے اپنے ایک مشہور خطبہ جسے ''خطبہ شعبانیہ'' کہا جاتا ہے میں فرمایا:

> ''لوگو! رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ تمہاری طرف آرہا ہے۔ وہ (ماہ رمضان) اللہ کے نزدیک سب سے بہترین مہینہ ہے۔ اس دن بہترین دن اوراس کی راتیں بہترین راتیں ہیں اوراس کے اوقات بہترین اوقات ہیں۔ اس مہینے میں تم سب اللہ تعالیٰ کی ضیافت میں مدعو کئے گئے ہو۔ اس مہینے میں تم اللہ کے فضل وکرم کے حقدار قرار پائے ہو۔ اس مہینے میں تمہارے (روزہ داروں) کے سانس تسبیح اور سونا بھی عبادت ہے۔ اس مہینے میں تمہارے اعمال قبول واقع ہوتے ہیں اور تمہاری دعائیں شرفِ قبولیت پالیتی ہے۔ پس نیتوں کو خالص اور پاکیزہ کرواور اپنے رب سے روزہ رکھنے اور تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق کی درخواست کرو''۔

رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال اس ماہ میں اگر کوئی ذات باری تعالیٰ کے ہاں سے بخشش ومغفرت حاصل کرنے میں ناکام رہنے والا شخص واقعی بد بخت ہے۔ اور کتنا خوش نصیب ہے وہ انسان جو ماہ رجب اور

شعبان میں اپنے آپ کو ضیافت الٰہی کا مہمان بننے کا اہل بنالے۔ خداوند عالم ہم سب کو حقیقی روزہ دار بننے کی توفیق عنایت فرمائے۔ اس مہینے کی اہم مناسبات اور واقعات پیش خدمت ہیں:

یکم رمضان المبارک	روزں کا آغاز۔ ۲۶۷ھ: حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے پہلے نائبِ خاص حضرت عثمان بن سعید کی وفات۔ ۴۲۸ھ: عظیم فلسفی اور ماہر علم طب ابو علی سینا کی وفات بمقام ہمدان، ایران
۳ رمضان المبارک	حضرت یونس علیہ السلام نے شکمِ ماہی سے نجات پائی۔ ۴۱۳ھ: عظیم شیعہ عالم دین شیخ مفید علیہ الرحمہ کی وفات۔
۸ رمضان المبارک	ولادتِ حضرت مریم بنت عمران علیہما السلام۔
۱۰ رمضان المبارک	وفات حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا۔
۱۱ رمضان المبارک	حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل ہوئی۔
۱۲ رمضان المبارک	واقعہ مؤاخات۔ تاریخ انسانی کا منفرد واقعہ جس میں رسول اکرمؐ نے اپنے اصحاب کو ایک دوسرے کا بھائی بنایا۔ آخر میں آپؐ نے حضرت علی علیہ کو اپنا بھائی بناتے ہوئے تاریخی جملہ ارشاد فرمایا: ''یا علی! انت اخی فی الدنیا و الآخرۃ'' یعنی اے علی! تم دنیا اور آخرت دونوں میں میرے بھائی ہو۔
۱۳ رمضان المبارک	نزول انجیل۔ ۴۰ھ: حضرت علی علیہ السلام نے اپنی شہادت کی خبر دی۔
۱۴ رمضان المبارک	۶۷ھ: امیر مختار ثقفی شہید ہوئے۔
۱۵ رمضان المبارک	ولادت باسعادت سبطِ اکبر حضرت امام حسن علیہ السلام۔
۱۷ رمضان المبارک	فتح غزوۂ بدر۔
۱۸ رمضان المبارک	شب ضربت حضرت امیر المومنین علیہ السلام۔ شب قدر۔

۲۰ رمضان المبارک	۸ھ: فتح مکہ۔ اس موقع پر حضرت علی علیہ السلام نے حکم رسولؐ سے آپؐ کے شانوں پر سوار ہو کر کعبہ کے اندر موجود بتوں کو پاش پاش کیا۔ شبِ شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام۔ شبِ قدر۔
۲۱ رمضان المبارک	۴۰ھ: شہادت حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام بمقام کوفہ، عراق۔ وفات حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ شہادت حضرت یوشع بن نون وصی حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ ۱۱۰۴ھ: مکتب اہل بیتؑ کی عظیم محدث شیخ حر عاملی کی وفات۔ شیعہ احادیث کی عظیم کتاب ''وسائل الشیعہ'' آپ کی تالیف ہے۔
۲۲ رمضان المبارک	حضرت امام حسن علیہ السلام کا عقیقہ کیا گیا۔ اس موقع پر آپؑ کے سر کے مبارک بالوں کے ہم وزن سونا صدقہ میں دیا گیا۔ شب قدر۔ اس شب کے شبِ قدر ہونے کا سب سے زیادہ احتمال ہے۔
۲۵ رمضان المبارک	ولادت حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام۔
۲۶ رمضان المبارک	صحیفۂ حضرت ادریسؑ نازل ہوا۔ شبِ قدر۔ (اہل سنت کے نزدیک)
۲۷ رمضان المبارک	۱۱۱۱ھ: مروج مذہب جعفری عظیم شیعہ عالم دین حضرت علامہ مجلسیؒ کی وفات۔ آپ نے ۸۳ سال کی عمر میں ایران کے شہر اصفہان میں وفات پائی۔ بمطابق 14 اگست 1947ء کو دنیا کی دوسری نظریاتی مملکت ''اسلامی جمہوریہ پاکستان'' کا قیام عمل میں آیا۔
۳۰ رمضان المبارک	رمضان المبارک کا آخری دن۔ اس کے بعد آنے والی رات، شبِ عید ہوتی ہے۔ یہ رات بھی عبادت اور شکرِ پروردگار کی رات ہے۔ اس بات پر شکر کہ اس نے ہمیں رمضان المبارک میں روزے رکھنے اور اس کے کمالات و فیوضات سے بہرہ مند ہونے کی توفیق مرحمت فرمائی۔